عنوان: دوگانہ طواف مغرب کی سنتوں سے پہلے پڑھے

کتاب: الحج

باب: الطواف

استفتاء نمبر: 2976/3

نوعیت: واٹس ایپ

تاریخ: 23-07-2022

استفتاء

زید ایسے وقت میں طواف سے فارغ ہوا کہ عصر کی نماز کھڑی ہوئی تو اب زید واجب طواف نفل مغرب کے بعد پڑھے گا تو زید یہ نفل مغرب کی سنت سے پہلے پڑھے گا یا بعد میں؟

مستفتی: حافظ دلاور کوہاٹی

الجواب: بسم اللہ حامداً ومصلیاً

مغرب کی سنت سے پہلے پڑھے گا۔

حاشیہ ابن عابدین (3/585) میں ہے:

ولو طاف بعد العصر يصلي المغرب، ثم ركعتي الطواف، ثم سنة المغرب

غنیۃ الناسک (116) میں ہے:

ولو طاف بعد صلاة العصر يصليها بعد فرض المغرب قبل السنة إن كان فى الوقت سعة.

معلم الحجاج (162) میں ہے:

"اگر وقت میں گنجائش ہو تو مغرب کی سنتوں سے طواف کی نماز کو پہلے پڑھے ورنہ پہلے مغرب کی سنتیں پڑھے"

--فقط واللہ تعالی اعلم

کتبہ: عبد الوحید

متخصص، دارالافتاء والتحقیق

جامعہ دارالتقوی چوبرجی پارک لاہور

۰۱ محرم الحرام ۱۴۴۴ھ

۳۱ جولائی ۲۰۲۲ء

31-7-2022

1-8-22

۳/۱/۴۴ھ

دار الافتاء والتحقیق
دار التقوی ٹرسٹ
متصل جامع مسجد الہلال چوبرجی پارک لاہور

فتویٰ
فتویٰ نمبر ۱۷۳/۲۷
مورخہ ۴۴/۱/۳ھ